



## سوال

(44) کپڑے پر لگی نیشک یا تر منی کا کیا حکم

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

علمتہ رحمہ اللہ اور اسود رحمہ اللہ سے روایت ہے کہ ایک شخص حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس اُتر صبح کو اپنا کپڑا دھونے لگا۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے کہا کہ تجھے کافی تھا اگر منی تو نے دیکھی تو صرف اتنا مقام دھو ڈالتا اور جو نہیں دیکھی تو پانی گردا گرد و جھڑک دیتا۔ میں تو رسول ﷺ کے کپڑے سے منی پھیل ڈالتی۔ یعنی کھرج ڈالتی۔ پھر آپ اس کپڑے کو پہن کر نماز پڑھتے۔ صحیح مسلم، بابُ حُجْمِ الْمَنِيِّ، رقم: ۲۸۸

اس حدیث کے فوائد میں علامہ وحید الزمان نے فرمایا کہ علامہ نووی رحمہ اللہ نے کہا۔ علماء نے اختلاف کیا ہے۔ آدمی کی منی میں امام مالک اور امام ابوحنیفہ رحمہ اللہ کا مذہب ہے کہ وہ نجس ہے اور بہت سے علماء اس طرف گئے ہیں کہ منی پاک ہے اور یہی مروی ہے حضرت علی، حضرت عمر اور حضرت عائشہ رضی اللہ عنہم سے اور یہی مذہب ہے امام احمد رحمہ اللہ اور امام شافعی رحمہ اللہ اور اہل حدیث کا۔

آپ سے گزارش ہے کہ منی پاک ہے یا ناپاک؟ اس بارے میں قرآن و حدیث کی روشنی میں مفصل جواب دیں۔

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

دلائل کی رو سے قوی مسلک یہ ہے کہ منی پاک ہے جس طرح کہ صحیح احادیث میں مصرح (واضح) ہے۔

حنفیہ کے مسلمہ بزرگ طاہوی رحمہ اللہ، ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں۔ یعنی ”منی کی بابت رسول ﷺ سے سوال ہوا کہ کپڑے کو لگ جائے تو کیا کرے؟ فرمایا: منی بلغم یعنی سینڈھ اور تھوک کے بمنزلہ (کی طرح) ہے۔ تو تجھے صرف اس کا لیر (کپڑا) یا لگاس اذخر سے پونچھنا کافی ہے۔

ملاحظہ ہو ”المنتقى“ مع نيل الأوطار“ ظاہر ہے کہ انبیاء علیہم السلام کی تخلیق کا عنصر ناپاک نہیں ہو سکتا ہے اس سے بھی معلوم ہوا کہ منی پاک ہے۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب



## فتاوى حاقظ ثناء التمدني

كتاب الطهارة: صفحة: 107

محدث فتوى